## سوال

باپ نے بیٹی کا مہر لے کر بکریوں کی تجارت میں لگا دیا

## جواب

لحمد للہ.

بر (9594) کے جواب کا مطالعہ کریں.

پ کے نانا نے آپ کی والدہ کے مہر سے جو کچھ لیا ہے اگر تو وہ اس کی شادی کی تیاری کے لیے تھا تو پھر آپ کی والدہ کے لیے کچھ نہیں ہے.

.اگر آپ کے نانا نے اسے کوئی چیز نہیں دی یا پھر آپ کی والدہ کے خاص مال ( مہر کے علاوہ ) سے شادی کی تیاری کی تو آپ کے نانا نے جو مال لیا اس میں تفصیل ہے :

س نے اپنی ضرورت و حاجت کی بنا پر لیا اور وہ اس کی بیٹی کی ضرورت سے زائد تھا، مثلا باقی مانندہ آدھا مہر بچی کے مناسب زیور خریدنے کے لیے کافی تھا تو پھر باپ پر کوئی حرج نہیں.

.باپ نے بغیر کی ضرورت کی بنا پر لیا یا پھر اس سے بچی کی ضرورت ملحق تھی؛ کیونکہ باقی مانندہ آدھا مہر بچی کے مناسب زیور خریدنے کے لیے کافی نہیں، تو پھر باپ نے ناحق مال لیا ہے اس کے لیے حلال نہیں تھا.

راگر باپ نے اس مال سے بکریاں خریدیں اور بکریوں میں اضافہ و بڑھوتی ہوئی تو بیٹی کو اس کا اصل مال ملے گا اور جو اضافہ ہے وہ باپ اور بیٹی کے مابین مشترک ہوگا؛ کیونکہ مال غصب کرنے کے بعد اس میں بڑھوتی و فائدہ ہو تو اس میں راجح یہی ہے کہ یہ اضافہ اور فائدہ دونوں کے مابین مشترک ہوگا.

ہ (236) کا مطالعہ کریں.

بکریوں میں بڑھوتی اور اضافہ نہیں ہوا تو اسے اصل مال واپس کرنا لازم ہے، اگر باپ تنگ دست نہیں تو بیٹی کو زیادہ ادا کرنا چاہیے تا کہ بیٹی راضی ہو جائے؛ کیونکہ کرنسی میں فرق آچکا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

175075